السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اسحاق احمدنے اپنی بیوی کوطلاق دی پھر فوراہی رجوع کرلیالیکن بعدمیں زبردستی طلاق لکھوائی گئی حالانکہ وہ عورت حاملہ بھی ہے۔ شریعت کے مطابق اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیئے کہ اگرخاوندنے اپنی بیوی کوطلاق دی پھرنادم اورپریشان ہوکرفوراہی رجوع کرلیادوگواہوں کی موجودگی میں تویہ طلاق رجعی ہوئی اورخاونددوران عدت اگر بیوی سے رجوع کرناچاہے تورجوع کرسکتا ہے۔ باقی جوجبراطلاق لکھوائی گئی ہے وہ جائزنہیں ہے۔ ایسے واقعات موجودہیں ایک آدمی نے بیک وقت تین طلاقیں دیں پھر رجوع کرناچاہاتوآپ ﷺ نے رجوع کی اجازت دے دی۔ باقی زبردستی کی طلاق ناجائزہے یہ طلاق واقع نہیں ہوگی۔

نوٹ: ......اگرزبردستی اس صورت میں ہے کہ جاکوخطرہ ہے توطلاق نہیں ہوگی ورنہ دوسری صورت میں صرف ذہنی دباوڈال کرطلاق لی جائے تویہ طلاق المکرہ نہیں ہوگی۔ (قاسم شاہ راشدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 456

محدث فتویٰ